

فجر کی نماز میں قعدہ اخیرہ کے بعد ایک رکعت پڑھ لی تو؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Nor-13746

تاریخ اجراء: 11 رمضان المبارک 1446ھ / 12 مارچ 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ فجر کی فرض نماز ادا کرتے ہوئے دو رکعت پر قعدہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا اور ایک رکعت بھی پڑھ لی، تو کیا چوتھی رکعت بھی ساتھ ملائی ہوگی تاکہ آخری دو نفل ہو جائیں یا تیسری پر بیٹھ کر سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فجر کے فرض کی دوسری رکعت میں قعدہ کرنے کے بعد بھول کر کھڑے ہو گئے اور تیسری رکعت پڑھنے کے بعد یاد آیا، تو اب حکم یہ ہے کہ چوتھی رکعت بھی ساتھ ملا لے اور چار رکعت پڑھنے کے بعد آخر میں سجدہ سہو کر لے، اس صورت میں پہلی دو رکعتیں فرض اور آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔

ایسی صورت میں ادائیگی کا طریقہ یہی ہے جو بیان ہوا، البتہ اگر کسی نے تیسری رکعت ہی پر سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دیا اور چوتھی رکعت نہ ملائی، تب بھی اس کی فرض نماز ادا ہو جائے گی اور اس پر کسی قسم کی قضا بھی لازم نہ ہوگی۔

در مختار میں ہے: ”وان قعد فی الرابعة مثلاً قدر التشهد ثم قام۔۔۔ وان سجد للخماسة۔۔۔ ضم الیها سادسة لوفی العصر وخامسة فی المغرب ورابعة فی الفجر به یفتی لتصیر الرکعتان له نفلاً والضم هنا أكد ولا عهدة لوقطع۔۔۔ وسجد للسہو فی الصورتین لنقصان فرضه بتاخير السلام فی الاولى

وترکہ فی الثانية“ یعنی اگر چوتھی رکعت میں بقدر تشهد بیٹھا پھر کھڑا ہو کر پانچویں کا سجدہ کر لیا تو عصر کی نماز میں

چھٹی، مغرب میں پانچویں اور فجر میں چوتھی رکعت ملائے، تاکہ دو رکعتیں نفل ہو جائیں، اسی پر فتویٰ ہے اور یہاں

رکعت ملانا مؤکد ہے لیکن اگر نماز کو ختم کر دیا تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں۔ اور دونوں صورتوں میں سجدہ سہو کرے

کیونکہ پہلی صورت میں سلام میں تاخیر ہوئی اور دوسری صورت میں سلام ترک کیا۔

ردالمحتار میں ہے: ”قوله وضم اليها سادسة اي ندبا على الاظهر--- قوله ولا عهدة لوقطع اي لا يلزمه القضاء لولم يضم وسلم لانه لم يشرع به مقصودا“ یعنی چھٹی رکعت ملائے، ظاہر یہ ہے کہ رکعت ملانا مستحب ہے۔۔۔ نماز ختم کر دی تو اس پر کچھ لازم نہیں یعنی اگر ایک رکعت مزید نہ ملائی تو اس کی قضا لازم نہیں کیونکہ یہ نفل قصد شروع نہیں کیے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد 2، صفحہ 668-667، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: ”قعدہ اخیرہ بھول گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو، لوٹ آئے اور سجدہ سہو کرے اور اگر قعدہ اخیرہ میں بیٹھا تھا مگر بقدر تشہد نہ ہوا تھا کہ کھڑا ہو گیا تو لوٹ آئے اور وہ جو پہلے کچھ دیر بیٹھا تھا محسوب ہوگا یعنی لوٹنے کے بعد جتنی دیر تک بیٹھا، یہ اور پہلے کا قعدہ دونوں مل کر اگر بقدر تشہد ہو گئے، فرض ادا ہو گیا مگر سجدہ سہو اس صورت میں بھی واجب ہے اور اگر اس رکعت کا سجدہ کر لیا تو سجدہ سے سر اٹھاتے ہی وہ فرض نفل ہو گیا لہذا اگر چاہے تو علاوہ مغرب کے اور نمازوں میں ایک رکعت اور ملا لے کہ شفع پورا ہو جائے اور طاق رکعت نہ رہے اگرچہ وہ نماز فجر یا عصر ہو، مغرب میں اور نہ ملائے کہ چار پوری ہو گئیں۔۔۔ اگر بقدر تشہد قعدہ اخیرہ کر چکا ہے اور کھڑا ہو گیا۔۔۔ اور نہ لوٹا اور سجدہ کر لیا تو مقتدی سلام پھیر دیں اور امام ایک رکعت اور ملائے کہ یہ دو نفل ہو جائیں اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیرے۔۔۔ اور اگر امام نے ان رکعتوں کو فاسد کر دیا تو اس پر مطلقاً قضا نہیں“ (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 712، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملقطا)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net